انجیکشن کے ذریعے بال سیاہ کرنا کیسا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: 26

تاریخ اجراء: 08ذوالحجۃالحرام1442ھ/19جولائی2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ انجیکشن کے ذریعے بال سیاہ کرنا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

انجیکشن (Injection) اور کھائی جانے والی ادویات (Medicines) کے ذریعے بال سیاہ کرنا، جائز ہے، کیونکہ احادیثِ مبارکہ میں خاص طور پر کالے رنگ (Black Color) کے ذریعے، بال سیاہ کرنے کی ممانعت آئی ہے اور اسی سیاہ کلر لگانے کو مُثلہ یعنی اللہ پاک کی تخلیق کو بدلنا فرمایا گیا ہے، لہٰذا اگر کوئی شخص سیاہ کلر لگانے کی بجائے کوئی دوا (Medicine) وغیرہ استعمال کرے یا انجکشن لگائے، جس کے ذریعے اس میں طاقت پیدا ہو جائے اور اس کے بال سیاہ ہو جائیں، تو اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں، کیونکہ دوا استعمال کرنے سے سفید (White) بال سیاہ (Black) نہیں ہوں گے، بلکہ ان میں قوت و طاقت پیدا ہو جائے گی کہ آئندہ سیاہ بال نکلیں گے۔

سیاہ کلر لگانے کی ممانعت کے متعلق حدیثِ پاک میں ہے: ”عن النبي صلى اللہ عليه وسلم قال: يكون قوم في آخر الزمان يخضبون بهذا السواد، كحواصل الحمام، لا يجدون رائحة الجنة“ ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو کبوتروں کے سینوں جیسا سیاہ خضاب لگائیں گے، وہ لوگ جنت کی خوشبو تک نہ سونگھ سکیں گے۔ (سنن ابوداؤد، کتاب الترجل، باب ماجاء فی خضاب السواد، جلد2، صفحہ226، مطبوعہ لاھور)

اوپر بیان کردہ حدیثِ مبارک کے تحت علامہ علی بن سلطان قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1014ھ/1605ء) لکھتے ہیں: ”فمعناه باللون الأسود“ ترجمہ: حدیثِ پاک کا مطلب یہ ہے کہ سیاہ کلر لگا کر بالوں کو سیاہ کریں گے (اس لیے جنّت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ پائیں گے)۔ (مرقاۃ المفاتیح، باب الترجل، جلد7، صفحہ293، مطبوعہ کوئٹہ)

بالوں کو سیاہ کلر لگانا مُثلہ یعنی اللہ پاک کی تخلیق کو بدلنا ہے، جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: ”من مثله بالشعر فليس له عند الله خلاق “ ترجمہ: جو بالوں کے ساتھ مثلہ کرے اللہ عزوجل کے یہاں اس کا کچھ حصہ نہیں۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، باب العین، طاؤس عن ابنِ عباس، جلد 11، صفحہ 41، مطبوعہ قاھرۃ)

شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت، امام اہلِ سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1340ھ / 1921ء) لکھتے ہیں: ”یہ حدیث خاص مسئلہ مثلہ مو میں ہے، بالوں کا مثلہ یہی جو کلماتِ ائمہ سے مذکور ہوا کہ عورت سر کے بال یا مرد داڑھی یا مرد خواہ عورت بھنویں (منڈائے) کمایفعله کفرة الهند فی الحداد (جیسے ہندوستان کے کفار لوگ سوگ مناتے ہوئے ایسا کرتے ہیں) **یا سیاہ خضاب کرے، یہ سب صورتیں مثلہ مو میں داخل ہیں اور سب حرام۔**“

(فتاویٰ رضویہ، کتاب الحظر والاباحۃ، جلد 22، صفحہ 664، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

ادویات وغیرہ کھا کر بال سیاہ کرنے کے متعلق کیے گئے ایک سوال کے جواب میں امامِ اہلِ سنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”اس میں کوئی حرج نہیں، دوا کھانے سے سپید (سفید) بال سیاہ نہ ہو جائیں گے، بلکہ قوت وہ پیدا ہو گی کہ آئندہ سیاہ نکلیں گے، تو کوئی دھوکہ نہ دیا گیا نہ خلق اللہ کی تبدیل کی گئی۔“ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، حصہ دوم، صفحہ 311، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

البتہ یہ یاد رہے کہ سیاہ کے علاوہ سیاہ سے ملتے جلتے رنگوں سے بھی بال کلر کرنا منع ہے جن کے استعمال سے دیکھنے میں بال سیاہ جیسے ہی لگیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم